السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ہندو مذہب چھوڑ کر اسلام قبول کیا ہے اور ایک عیسائی عورت سے شادی شدہ ہوں میرا سوال یہ ہے کہ کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اس عیسائی عورت سے بچے پیدا نہ ہونے دوں اور خاص کر جب ہمارے درمیان یہ معاہدہ بھی طے نہیں پایا کہ ہم اولاد کی تربیت اسلامی طریقوں کے مطابق کریں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے تو ہم سائل کو اللہ تعالیٰ کے اس انعام پر مبارکباد دیتے ہیں کہ اس نے آپ کو دین اسلام میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی، اللہ تعالیٰ آپ کو دین اسلام پر ثابت قدم رکھے اور آپ کو موت بھی دین اسلام پر ہی آئے ۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہم مسائل کو یہ نصیحت نہیں کرتے کہ وہ اپنی عیسائی بیوی سے بچے پیدا نہ ہونے دے اس کے دو سبب ہیں :

1۔ شرعی طور پر کثرت نسل مطلوب ہے جس کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان یوں ہے :

"شادی ایسی عورت سے کرو جو زیادہ محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی ہو اس لیے کہ میں قیامت کے دن تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں کے سامنے فخر کروں گا ۔" (صحیح آداب الذفاف (ص/132) نسائی (3175)

2۔ بیوی کا کفر پر ہی باقی رہنا ایک ظنی معاملہ ہے قطعی نہیں ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر بھی انعام کرتا ہوا اسے اسلام میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمادے جس طرح کہ اس کے خاوند پر انعام کیا ہے اور پھر بیوی کے مسلمان ہونے کے بعد انہیں ندامت کا سامنا کرنا پڑے کہ ہم نے اولاد کے بغیر ہی زندگی بسر کردی ۔

اس بنا پر ہم سائل کو یہی نصیحت کریں گے کہ وہ بچے پیدا کرنے سے نہ رکے بلکہ وہ اپنی بیوی کو اسلام کی طرف راغب کرنے کی کوشش کرے ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بھی دین اسلام میں داخل فرمادے ۔ اور اگر اللہ تعالیٰ آپ پر اولاد کا انعام کرے تو آپ پر ضروری ہے کہ اس کی تربیت دین اسلام پر کریں اور شروع سے ہی انہیں اسلامی اخلاقیات کی تربیت دیں اس معاملے میں آپ کی کافرہ بیوی کو کوئی دخل نہیں ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص381

محدث فتویٰ